کمیل ابن زیاد کو نصیحت

کمیل ابن زیاد سے مروی ہے کہ: اخذ علی بن ابی طالب بیدی فاخرجنی الی ناحیۃ الجبان فلما اصحرنا جلس ثم تنفس ثم قال یا کمیل بن زیاد القلوب اوعیۃ فخیرھا اوعاھا، احفظ ما اقول لک الناس ثلاثۃ: فعالم ربانی، ومتعلم علی سبیل نجاۃ، وھمج رعاع اتباع کل ناعق یمیلون مع کل ریح لم یستضیئوا بنور العلم ولم یلجئوا الی رکن وثیق۔

العلم خیر من المال، العلم یحرسک وانت تحرس المال العلم یزکو علی العمل والمال تنقصہ النفقۃ، ومحبۃ العالم دین یدین بہا العلم یکسب العالم الطاعۃ فی حیاتہ وجمیل الاحدوثۃ بعد موتہ وضیعۃ المال تزول بزوالہ۔ مات خزان الاموال وھم احیاء، والعلماء باقون ما بقی الدھر اعیانھم مفقودۃ، وامثالھم فی القلوب موجودۃ ھاہ ان ھھنا واشار بیدہ الی صدرہ علما لو اصبت لہ حملۃ

کمیل ابن زیاد سے مروی ہے کہ ایک روز علی ابن ابی طالب علیہ السلام میرا ہاتھ تھام کر قبرستان کے ایک گوشہ کی طرف چلنے لگے جب ہم صحرا میں پہونچے بیٹھ گئے حضرت نے ایک آہ سرد کھینچی اور فرمایا اے کمیل ابن زیاد قلوب ظرف ہوتے ہیں اور نیکیاں ان کی مظروف میں جو کچھ تم سے کہتا جاؤں یاد رکھو کہ لوگ تین قسم کے ہیں، عالم ربانی، راہ نجات کے متعلم اور بغیر قائد کے نچلے طبقہ کے بازاری لوگ جو ہوا کے رخ پر مائل رہتے ہیں وہ نور علم سے منور نہیں ہیں۔ وہ کبھی مضبوط عہد و پیماں نہیں کرتے۔ علم مال سے بہتر ہے۔ علم تمہاری حفاظت کرتا ہے اور مال کی حفاظت تم کرتے ہو۔ علم عمل کو پاک کرتا ہے۔ اور مال خرچ کرنے سے گھٹ جاتا ہے۔ عالم دین کی محبت قبول دین کی وجہ سے ہے۔ علم عالم کی زندگی میں اس کے لئے طاعت کو کسب کرتا ہے اور اس کی باتوں کو آراستہ کر کے موت کے بعد پیش کرتا ہے اور مال کی پونجی اپنے زائل ہونے پر زوال لاتی ہے اور مال کے جمع کرنے والے زندہ رہتے ہوئے مردہ ہو جاتے ہیں اور علماء باقی رہتے ہیں جب تک کہ زمانہ باقی ہے۔ ان کے جسم مفقود ہو جاتے مگر ان کی صفات قلوب میں موجود رہتی ہیں آگاہ ہو جاؤ اگر یہاں (ہاتھ سے اپنے سینہ کی طرف اشارہ کیا) علم ہے تو میں اس کا متحمل ہوں

بلیٰ اصبتہ لقناً غیر مامون علیہ یتعمل آلۃ الدین الدنیا، یستظہر بحج اللہ علیٰ کتابہ وبنعمہ علیٰ عبادہ او منقاد الاھل الحق لا بصیرۃ لہ فی احیائہ یقتدح الشک فی قلبہ باول عارض من شبہۃ، لا ذا ولا ذاک۔

او منہوم باللذات، سلس القیاد للشہوات، او مغری بجمع الاموال والادخار، ولیا من دعاۃ الدین، اقرب شبہا بہما الانعام السائمۃ۔

کذالک یموت العلم بموت حاملیہ۔

اللھم بلیٰ لا تخلوا الارض من قائم للہ بحجۃ ولئلا تبطل حج اللہ وبیناتہ اولئک ھم الاقلون عددا، الاعظمون عند اللہ قدرا بھم یدفع اللہ عن حجتہ حتیٰ یودعھا الیٰ نظرائھم ویزرعوھا فی قلوب اشباھھم ھجم بھم العلم علیٰ حقیقۃ الامر فباشروا روح الیقین واستلانوا ما استوعرہ المترفون وانسوا بما استوحش منہ الجاھلون صحبوا الدنیا ببدان ارواحھا معلقۃ بالمحل الاعلیٰ، اولئک خلفاء اللہ فی بلادہ، ودعاتہ الیٰ دینہ

میں نے اس کو بغیر خوف کے برداشت کر لیا۔

وہ آلۂ دین کو دنیا کے لئے استعمال کرتا ہے وہ حجت ہائے خدا سے اس کی کتاب پر اور اس کی نعمتوں سے اس کے بندوں کے لئے مدد طلب کرتا ہے یا اہل حق کی اطاعت کرتا ہے مگر اس میں ہدایت حاصل کرنے کی صلاحیت نہیں شبہ پیدا ہونے پر اس کے قلب میں شک پیدا ہوتا ہے کہ نہ وہ ایسا ہوا اور نہ یہ ویسا ہوا (نہ حق کی طرف مائل ہوا نہ ناحق کی طرف) یا وہ لذات سے محروم رہ گیا۔ اس نے خواہشات کی وجہ سے اطاعت کی یا مال کے جمع اور ذخیرہ کرنے کے لئے اپنے کو دھوکا دے رہا تھا۔ وہ دین کی طرف بلانے والوں سے نہیں ہے۔ وہ چرنے والے جانوروں کی طرح شبہ کرنے میں ان دونوں (مال جمع کرنے والے اور ذخیرہ کرنے والے) سے زیادہ قریب ہے۔ اسی طرح عالمین علم کے مرنے سے علم بھی مر جاتا ہے۔ خداوندا جو حجت خدا کو قائم کرتے ہیں ان سے زمین کو خالی نہ کرتا کہ اللہ کی حجتیں اور دلیلیں باطل نہ ہوں۔ ایسے لوگ گنتی میں بہت کم ہوتے ہیں مگر عزت و قدر کے لحاظ سے خدا کے نزدیک عظیم مرتبہ رکھتے ہیں۔ خدا اپنی حجتوں سے (موت کو) دفع کر دیتا ہے یہاں تک کہ اپنے ناظرین کے لئے (وہ اپنے پروگرام کو) پورا کر دیتے ہیں اور حقیقت امر میں اپنے ساتھیوں کے قلوب میں علم و ہدایت کے بیج بوتے ہیں۔

حقیقت امر کا علم انہیں اچانک حاصل ہو جاتا ہے پس وہ نرمی اختیار کرتے ہیں جس سے مترفین گھبرا جاتے ہیں اور وہ درگذر کرتے ہیں جس کی وجہ جہلا دقت محسوس کرتے ہیں دنیا

مترفین: ایسے لوگ کہ جو چاہیں کر گذریں اور کوئی ان کو روک نہ سکے۔

هاه هاه شوقا الی رویتهم
واستغفر الله لی ولك۔
اذا شئت فقم
(حلیۃ الاولیاء ج۔۱ ابجاج ۷، امنہ)

کے حکام اعلیٰ اپنی روحوں کے ساتھ جو منظر اعلیٰ سے متعلق ہیں وہ اللہ کے خلفاء ہیں اس کے شہروں میں اور دعوت دینے والے ہیں اس کے دین کی طرف آگاہ ہو جاؤ آگاہ کے ان سے ملنے کا اشتیاق ہے میں استغفار کرتا ہوں اپنے لئے اور تمہارے لئے اب اگر تم چاہتے ہو تو جاؤ۔

کمیل ابن زیاد کو وصیت

سعید ابن زیاد ابن ارطاۃ سے مروی ہے کہ انہوں نے ایک مرتبہ کمیل ابن زیاد سے حضرت امیرالمومنینؑ کی فضیلت کے متعلق سوال کیا تو کمیل نے جواب دیا کہ آگاہ ہو جاؤ کہ میں تمہیں حضرت کی وصیت سناتا ہوں جو حضرت نے مجھے کی تھی یہ تمہارے تمام امور دنیا وغیرہ کے لئے کارآمد ہوگی۔ حضرت نے فرمایا تھا کہ:

امیرالمومنین: یا کمیل بن زیاد سمّ کل یوما باسم اللہ ولاحول ولا قوۃ الا باللہ توکل علی اللہ اذکرنا وسم باسمائنا وصلّ علینا واستعذ باللہ وبینا وادرأ بن لك علیٰ نفسك وما تحوطہ عنایتك تکف شرذالك الیوم انشاء اللہ۔

یا کمیل انا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ ادّبہ اللہ عزوجل وھو ادّبنی وانا ادبب المومنین وادرث الادب المکرمین۔

یا کمیل ما من علم الا وانا افتحہ وما من سرّ الا والقائم یختمہ

یا کمیل ذرّیۃ بعضھا من بعض واللہ

امیرالمومنین: اے کمیل ابن زیاد ہر روز کی ابتدا اللہ کے نام سے اور "لاحول ولا قوۃ الا باللہ" سے کر اللہ پر توکل کر اور ہمارا ذکر کر اور ہمارے نام سے شروع کر ہم پر صلوٰت بھیج اور اور اللہ سے اور ہم سے پناہ مانگ اور اس ذریعہ سے اپنے نفس سے تمام خیالات کو ہٹا دے جو عنایتیں تجھ کو گھیری ہوئی ہیں انشاء اللہ تجھ کو اس دن کے شر سے بچانے کے لئے کافی ہیں۔ اے کمیل بتحقیق کہ رسول اللہ کو خدائے عزوجل نے تعلیم دی اور انہوں نے مجھے تعلیم دی اور میں مومنین کو تعلیم دیتا ہوں۔ اور مکرمین کے علم کا وارث ہوں۔

اے کمیل علم میں پوشیدہ کوئی چیز نہیں ہے مگر یہ کہ میں نے اس کو کھول دیا ہے اور اسرار میں کوئی چیز نہیں ہے مگر یہ کہ اسکو قائم آل محمد کو بتا دیں گے۔ اے کمیل بعض کی ذریت بعض سے افضل ہے اللہ

سمیع علیم۔

یا کمیل لا تاخذ الّا عنّا تکن منّا

یا کمیل ما من حرکۃ الّا وانت محتاج فیھا الی معرفۃ یا کمیل اذا اکلت الطعام فسم باسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ داء وفیہ شفاء من جمیع الاسواء

سننے والا اور جاننے والا ہے۔

اے کمیل کوئی حرکت ایسی نہیں ہے مگر یہ کہ تو اس میں اللہ کی معرفت کا محتاج ہے اے کمیل جب تو کھانا کھانا شروع کرے تو کہہ لے۔ بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ داء و فیہ شفاء من جمیع الاسواء، (یعنی شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام کے ساتھ وہ ہستی کہ جس کے نام کے ساتھ کوئی مرض نقصان نہیں پہونچا سکتا اور اس میں ہر مرض کے لئے شفا ہے۔)

یا کمیل اذا اکلت الطعام فواکل الطعام ولا تبخل علیہ فانک لم ترزق الناس شیئاً واللہ یجزل لک الثواب بذالک

اے کمیل جب تو کھانا کھائے لوگوں کو بھی کھانا کھلا اور اس میں بخالت نہ کر اس میں شک نہیں کہ تو لوگوں کا رزاق نہیں ہے لیکن اللہ اس کی وجہ تجھ کو ثواب عطا کرے گا۔

یا کمیل احسن خلقک واسبط جلیسک ولا تنھر خادمک

اے کمیل اپنے اخلاق کو نیک بنا اپنے ہم نشین کو خوش کر اور اپنے خادم کو مت جھڑک۔

یا کمیل اذا اکلت فطول اکلک یستونی من معک ویرزق منہ غیرک

اے کمیل جب تو کھانا کھانے لگے تو اس کو طول دے تاکہ تیرے ساتھی مستفید ہوسکیں اور تر اغیر اس سے روزی پا سکے۔

یا کمیل اذا استونیت طعامک قل الحمد للہ علیٰ ما رزقک وارفع بذالک صوتک لحمدہ سواک فیعظم بذالک اجرک

اے کمیل جب کھانے سے فارغ ہو جائے تو جو کچھ تجھ کو رزق ملا ہے اس کے لئے الحمد للہ کہہ اور اس کی حمد میں اپنی آواز کو بلند کر اس طرح تیرا اجر زیادہ ہوتا ہے۔

یا کمیل لا تو قرن معدتک طعاما ودع فیھا للماء موضعاً وللریح مجالاً

اے کمیل معدہ کو کھانے سے پورا مت بھر، پانی کے لئے کچھ جگہ چھوڑ اور ریح کی جولانی کے لئے کچھ جگہ چھوڑ دے۔

یا کمیل لا ینفد طعامک فان رسول اللہ صلعم لا ینفدہ

اے کمیل اپنے کھانے کو پورا نہ کھا لے کیونکہ رسول اللہ بھی پورا ختم نہیں کرتے تھے۔

یا کمیل لا تدفع یدک عن الطعام الا وانت تشتھیہ فاذا فعلت ذالک فانت تستمریہ

اے کمیل کھانے سے اس وقت تک ہاتھ نہ اٹھا جب تک تجھے بھوک باقی ہے پس جب تو ایسا کرے گا آرام سے رہیگا۔

یا کمیل صحۃ الجسد من قلۃ الطعام

اے کمیل جسم کی صحت کا انحصار قلت طعام اور قلت

وقلة المآء

یاکمیل البرکة فی المال من آتی الزکوٰة ومواساة المومنین وصلة الاقربین۔

یاکمیل زد قرابتک المومن علی ما تعطی سواہ من المومنین وکن برھم ارئف وعلیھم اعطف وتصدق علی المساکین۔

یاکمیل لا ترد سائلاً ولو من شطر حبة عنب او شق تمرة۔

یاکمیل الصدقة تنمو عند اللہ

یاکمیل احسن حلیة المومن التواضع وجمالہ التعفف وشرفہ الستة وعزہ ترک القال والقیل۔

یاکمیل ایاک والمراء فانک تعزی بنفسک السفھآء اذا فعلت تفسد الاخآء

یاکمیل اذا جادلت فی اللہ تعالیٰ فلا تخاطب الا من یشبہ العقلاء وھذا قول ضرورة

یاکمیل ھم علی کل حال سفھآء کما قال اللہ تعالیٰ الا انھم ھم السفھآء ولکن لا یعلمون۔

یاکمیل فی کل صنف قومًا ارفع من قوم وایاک ومناظرة الخبیس منھم واذا اسمعوک فاحصل وکن من الذین وصفھم اللہ تعالیٰ واذا خاطبھم الجاھلون قالو اسلاما۔

یاکمیل قل الحق علی کل حال وواز را المتقین

آپ میں ہے۔

اے کمیل زکوٰۃ کی ادائی مومنین کے ساتھ مواسات اور اقربا کے ساتھ صلۂ رحم مال میں برکت کا باعث ہوتے ہیں

اے کمیل مومنین سے قرابت کو بڑھا جیسا کہ وہ تیرے ساتھ کریں اور ان کے لئے مہربان ہو جا اور مساکین کو صدقہ دے۔

اے کمیل سائل کو کبھی رد نہ کر اگر آدھا انگور یا کھجور کا ایک ٹکڑا بھی دے سکتا ہے تو اس سے باز نہ آ۔

اے کمیل صدقہ اللہ کے پاس اس کے صلہ کو بڑھاتا ہے۔

اے کمیل مومن کی بہترین آرائش تواضع ہے اس کی خوب سیرتی، پاک دامنی اور اس کا شرف شفقت سے ہے اور اس کی عزت اس کی گفتگو سے ظاہر ہوتی ہے۔

اے کمیل دکھاوے سے بچ جب تو بیوقوفوں پر بڑائی بتانا چاہے گا تو بیمار پارہ کو توڑ دے گا۔

اے کمیل جب تو خدا کے لئے مجادلہ کرے کسی سے مخاطب نہ کر مگر جو عاقل نظر آئے۔ یہ ایک ضروری بات ہے۔

اے کمیل وہ ہر حال میں بیوقوف ہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ آگاہ ہو جاؤ کہ وہ لوگ سفیہ ہیں مگر وہ جانتے نہیں۔

اے کمیل ہر صنف میں ایک گروہ ہوتا ہے جو قوم سے بلند ہوتا ہے تجھے چاہیئے کہ نالائق سے مناظرہ کرنے سے احتراز کرے اور جب وہ تجھ کو سن لے تو تحمل کر اور ان لوگوں سے ہو جا جن کی خدا نے تعریف کی ہے اور جب جاہل ان سے بات کرتے ہیں تو وہ کہتے ہیں کہ بس سلام ہو۔

اے کمیل ہر حال میں سچ کہہ متقین کا بوجھ اٹھا فاسقین

واهجر الفاسقين وجانب المنافقين ولا تصاحب الخائنين۔

یا کمیل ایاك لا تطرق ابواب الظالمین الاختلاط بهم والاکتساب معهم وایاك ان تعظمهم وان تشهد فی مجالسهم بما یسخط الله علیك۔

یا کمیل اذا اضطررت الی حضورهم فداوم ذکر الله تعالیٰ وتوکل علیه واستعذ بالله من شرهم واطرق عنهم وانکر بقلبك فعلهم واجهر بتعظیم الله تعالیٰ لتسمعهم فانهم بها بوك وتکفی شرهم

یا کمیل ان احب ما امتثله العباد الی الله بعد الاقرار به وبا ولیآئه التحمل والتعفف والاصطبار

یا کمیل لا باس بان لا یعلم سرك

یا کمیل لا تری الناس افتقارك واضطرارك واصبر علیه احتسابا بالعز وتستغفر

یا کمیل لا باس بان تعلم اخاك سرك

یا کمیل ومن اخوك اخوك الذی لا یخذلك عند الشدة ولا یقعد عنك عند الجریرة ولا یخدعك حین تسئله ولا یترکك وامرك حتی تعلمه فان کان میلا صلحه۔

یا کمیل المومن مرآة المومن لانه یتامله

سے دور ہو جا منافقین سے کنارہ کشی کر اور خائنوں کی مصاحبت اختیار نہ کر۔

اے کمیل تجھے چاہیئے کہ اختلاط و اکتساب کی خاطر ظالمین کا دروازہ نہ کھٹکھٹائے اور تجھے چاہیئے کہ ان کی محفلوں اور جلسوں میں شرکت سے بچے کیونکہ اس سے خدا تجھ پر غضب ناک ہوگا۔

اے کمیل جب تو کسی حاجت سے ان کے پاس مجبور ہو کر جائے تو اللہ کے ذکر کی مداومت کر اس پر توکل کر اور ان کے شر سے خدا کی پناہ مانگ ان سے باز آ اور ان کے فعل کو قلب سے نہ مان اور بلند آواز سے خدا کی عظمت بیان کر تاکہ وہ سنیں پس وہ تجھے ہیبت میں ڈالیں گے اور تو ان کے شر سے محفوظ رہے گا۔

اے کمیل خدا کے بندوں میں سب سے زیادہ محبوب وہ ہے جو اس کو اور اس کے اولیا کو ماننے کے بعد تحمل سے کام لے پاک دامن رہے اور صبر اختیار کرے۔

اے کمیل اگر کوئی تیرے راز سے واقف نہ ہو تو اس میں کوئی ہرج نہیں اے کمیل تیری محتاجی و اضطرار کو لوگ دیکھنے نہ پائیں ثواب کی امید میں عزت کے ساتھ صبر کر اور اس کو پوشیدہ رکھ۔

اے کمیل اگر تیرا بھائی تیرے راز سے واقف ہو جائے تو کوئی ہرج نہیں

اے کمیل تیرے بھائیوں میں بھائی وہ ہے جو شدت و تکلیف میں ساتھ نہ چھوڑے اور کسی گناہ میں مبتلا ہونے پر خاموش نہ رہے اور تجھے دھوکہ نہ دے جب کہ تو اس سے سوال کرے اور تیرے امر کو نہ چھوڑے یہاں تک کہ تجھ کو معلوم ہو جائے اگر وہ مالدار ہے تو تو اس کی اصلاح کر۔

اے کمیل مومن مومن کا آئینہ ہوتا ہے کیونکہ وہ تامل

ولیسد فاقته ویجمل حالته

یاکمیل المومنون اخوة ولا شیئ اثر عند کل اخ من اخیه

یاکمیل ان لم تحب اخاک فلست اخاه

یاکمیل المومن من قال بقولنا فمن تخلف عنا قصر عنا ومن قصر عنا لم یلحق بنا ومن لم یکن معنا ففی الدرک الاسفل من النار۔

یاکمیل کل مصدور ینفث الینا منا بامر فاستره واتاک ان تبدیه فلیس لک من ابدائه توبة فاذا لم تکن توبة فالمصیر الی الحی۔

یاکمیل اذاعة سر آل محمد لا یقبل الله تعالیٰ منها ولا یحتمل احد علیها

یاکمیل وما قالوه لک مطلقا فلا تعلمه الا مومنا موافقا

یاکمیل لا تعلموا الکافرین من اخبارنا فیزیدوا علیها فیدرکهم بها الی یوم یعاقبون علیها۔

یاکمیل لا بد لما ضیکم من ادبة ولا بد لنا فیکم من غلبة۔

یاکمیل یجمع الله تعالیٰ لکم خیر البدے والعاقبة۔

یاکمیل انتم ممتوعون باعدائکم تطربون بطربهم وتشربون بشربهم

کرتا ہے اس کی محتاجی کو رد کرتا ہے اور اسکی حالت کو برداشت کرتا ہے

اے کمیل مومنین آپس میں بھائی بھائی ہیں کوئی شے بھائی اور بھائی کے درمیان اثر انداز نہیں ہو سکتی۔

اے کمیل اگر تو اپنے بھائی سے محبت نہ کرے تو تو اس کا بھائی نہیں۔ اے کمیل مومن وہ ہے جو ہمارے قول کے موافق کہتا ہے جس نے ہم سے تخلف کیا اس نے ہم سے کوتاہی کی اور جس نے ہم سے کوتاہی کی ہم سے ملحق نہ ہوا اور جو ہمارے ساتھ نہیں وہ جہنم کے اسفل مقام پر ہوگا۔

اے کمیل ہر نکلنے والا کچھ نہ کچھ کہتا ہی رہتا ہے اگر کسی نے ہمارے امر میں ہمارے خلاف کچھ کہا تو اس کو پوشیدہ رکھ اگر اس کو تو نے ظاہر کیا تو اس کے ظاہر کرنے میں تیرے لئے توبہ نہیں ہے اور جب توبہ نہ ہوگی تجھے خدا کی طرف بغیر توبہ کے ہی بازگشت کرنا ہوگا

اے کمیل آل محمدؐ کے اسرار کے فاش کرنے کو خدا کی طرف بغیر توبہ کے ہی بازگشت کرنا ہوگا۔

اے کمیل وہ جو کچھ تیرے لئے کھل کر کہتے ہیں تو اس کی تعلیم سوائے مومن موافق کے اور کسی کو نہ دے۔

اے کمیل ہماری احادیث کافروں کو نہ سکھا کیونکہ وہ اس میں مبالغہ کریں گے پس اس کی ابتدا اس دن سے کر جس دن ان پر عقاب نازل ہوگا۔

اے کمیل تمہیں اپنے ماضی سے کچھ چارہ نہیں اور اگر تم اس پر غالب آجاؤ، تو ہمارے لئے اس سے کوئی چارہ نہیں

اے کمیل خدا تیرے لئے دنیا و عاقبت کی نیکیوں کو جمع کر دے گا۔

اے کمیل تمہیں اپنے دشمنوں سے فائدہ حاصل ہو رہا ہے تم ان کی خوشیوں سے خوش ہوتے ہو اور پیتے ہو جو وہ

وتاکلون باکلهم وتدخلون مداخلهم وربما غلبتم علی نعمتهم ای واللہ علی اکوارهم منهم لذلك ولکن اللہ عزوجل ناصرکم وخاذلهم فاذا کان واللہ یومکم وظهر صاحبکم له یاکلوا واللہ معکم ولم یردوا موارکم ولم یقربوا ابوابکم ولم ینالوا نعمتکم اذلة خائبین اینما ثقفوا اخذوا وقتلوا تقتیلا

یاکمیل احمد اللہ تعالی والمومنین علی ذلك وعلی کل نعمة۔

یاکمیل قل عند کل شدة لاحول ولا قوة الا باللہ العلی العظیم تکفها وقل عند کل نعمة الحمد للہ تزد ومنها اذا ابطات الارزاق علیك فاستغفر اللہ یوسع علیك فیها

یاکمیل اذا وسوس الشیطان فی صدرك فقل اعوذ باللہ القوی من الشیطان الغوی واعوذ بمحمد الرضی من شر ما قدر وقضی واعوذ باللہ الناس من الجنة والناس اجمعین تکفنی موتة ابلیس والشیاطین معه ولو انهم کلهم ابالسة مثله۔

پیتے ہیں اور کھاتے ہو جو وہ کھاتے ہیں اور تم جاتے ہو جہاں وہ جاتے ہیں اور اکثر تم ان کی نعمتوں پر غالب ہو جاتے ہو خدا کی قسم ان میں سے بعض کو اس سے برا معلوم ہوتا ہے۔ لیکن خدا تمہارا مددگار ہے اور ان کو ذلیل کرنے والا ہے اور جب یہ ہو گا خدا کی قسم یہ دن تمہارے ہوں گے اور تمہارے ان ساتھیوں کا زوال ہو گا اور انہیں کھانے کو کچھ نہ ملے گا۔ اللہ تمہارے ساتھ ہے اور وہ تمہاری جگہ پہونچ سکیں گے اور تمہارے دروازوں کو نہیں کھٹکھٹائیں گے اور تمہاری نعمتوں کو نہیں پائیں گے وہ ذلیل ہو کر رسوا ہو جائیں گے وہ جہاں کہیں ٹھہریں گے پکڑے جائیں گے اور قتل کر دیئے جائینگے

اے کمیل اللہ تعالی اور مومنین کا اس پر اور اس کی تمام نعمتوں پر شکر ادا کر۔

اے کمیل ہر شدت و تکلیف میں لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کہہ کہ یہ تیرے لئے کفایت کرے گا اور ہر نعمت پر الحمد للہ کہہ کہ اس سے نعمتوں میں زیادتی ہو گی اور جب تیرے رزق میں کمی ہو جائے تو استغفار کر تو خداوند ارزق میں وسعت دے گا۔

اے کمیل جب شیطان تیرے قلب میں وسوسہ پیدا کرے تو کہہ کہ میں اللہ سے پناہ مانگتا ہوں جو گمراہ شیطان سے بہت زیادہ قوی ہے اور پناہ مانگتا ہوں محمدؐ رضی سے ہر برائی سے جو معین ہو چکی ہے اور میں پناہ مانگتا ہوں اللہ سے تمام انس و جن کے شر سے جو کافی ہو ابلیس اور شیاطین سے بچانے جو اس کے ساتھ ہوں اگر وہ سب کے سب ابلیس کے مثل ہی کیوں نہ ہوں۔

یا کمیل انّ لهم خدعا وشقاشق وزخارف ووساوس وخیلاء علی کل احد قدر منزلة فی الطاعة والمعصیة فحسب ذالك لیستولون علیه بالغلبة۔

یا کمیل لا عدوّ اعدی منهم ولا ضار اضر بك منهم امنیتهم ان تکون معهم غداً اذا جثوا فی العذاب لا یفتر عنهم بشرة ولا یقصر عنهم بشرة ولا یقصر عنهم خالدین فیها ابدا

یا کمیل سخط الله تعالیٰ محیط بمن لم یحترز منهم باسم ودیته وجمیع عزائم وعوذ وجل وعز صلی الله علی نبیه واله وسلم

یا کمیل انهم یخدعونك بانفسهم فاذا لم تجبهم مکروا بك وبنفسك بتحبیبهم شهواتك واعطائك امانیك واوادآتك ویستولون لك وینسونك وینهونك ویامرونك ویحسنون ظنّك بالله عزوجل حتی ترجوه فتغتر بذالك فتعصیه وجزآء العاصی نطلی

یا کمیل احفظ قول الله تعالیٰ عزوجل الشیطان متول لهم واملی لهم والمتول الشیطان والمملی الله

یا کمیل اذکر قول الله تعالیٰ لابلیس

اے کمیل ان کا کام دھوکہ دینا نفاق پیدا کرنا برائیوں کو خوشنما کر دکھانا وسوسے پیدا کرنا اور خیالات کو پراگندہ کرنا ہے وہ لوگ ہر شخص پر طاعت و معصیت میں اس کی قدر و منزلت کے موافق اور اس کے سبب سے غلبے کے ساتھ قابو پالینگے۔

اے کمیل ان میں نہ کوئی دشمن ہے اور نہ کوئی اپنی آرزوؤں سے تجھ کو ضرر پہونچانے والا ہے تاکہ کل تو ان کے ساتھ ہو جائے جب ان پر عذاب مسلط ہوگا تو اس میں ذرا سی بھی کمی نہ کی جائے گی اور وہ ہمیشہ اس عذاب میں مبتلا رہیں گے۔

اے کمیل جو شخص اپنے نام دلیل اور تمام عزائم کے ساتھ ان سے نہیں بچتا اس کو اللہ کا غضب گھیرے ہوئے ہے۔ پناہ مانگ خدا سے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے۔

اے کمیل وہ اپنی ذات سے تجھ کو دھوکا دے رہے ہیں جب تو اس کو قبول نہ کرے گا وہ تیری خواہشوں، تیری عطاؤں آرزوؤں اور ارادوں کو پورا کرتے ہوئے تجھ سے مکر کریں گے اور تجھ سے سوال کریں گے اور تجھ کو بھلا دیں گے اور اچھے کام سے منع کریں گے اور حکم دیں گے (برے کام کا) اور تیرے گمان کو اللہ کے بارے میں اچھا بنائیں گے یہاں تک کہ تو دھوکے میں آجائے اور گناہ میں مبتلا ہو جائے پس عاصی کی سزا بھڑکائی ہوئی آگ ہوگی۔

اے کمیل خدائے عزوجل کے اس قول کو یاد رکھ کہ شیطان نے ان کے لئے راستہ مہیا کر دیا ہے اور ان کو امید دلائی ہے نیز دھوکا دینے والا شیطان ہے اور بچانے والا اللہ ہے۔

اے کمیل اللہ تعالیٰ کے ابلیس علیہ اللعنۃ سے متعلق اس

لعنه الله واجلب عليهم بخيلك ورجلك
وشاركهم في الاموال والاولاد وعدهم
ومايعدهم الشيطان الاغرورا

يا كميل ان ابليس لا يعد عن نفسه و
انما يعد عن ربه ليحملهم على معصيته
فيوالطهم۔

يا كميل انه ياتي لك بلطف كيده
فيا سرك بما يعلم انك قد
الفته من طاعة لا تدعها
فتحيسر ان ذلك ملك كروانما
هو شيطان رجيم فاذا سكنت اليه
واطمانت هملك على العظايم
المهلكه لانتي لا نجاة معها۔

يا كميل ان له فخاخا ينصبها فاحذران
يوقعك فيها۔

يا كميل ان الارض مملوة من فخاخهم
فلن ينجو منها الا من تثبت بنا وقد
اعلمك الله انه لن ينجو منها الا
عباده وعباده اولياؤنا۔

يا كميل وهو قول الله عزوجل ان
عبادي ليس لك عليهم سلطان قوله
عزوجل انما سلطانه على الذين يتولونه
والذين هم به مشركون

يا كميل انج بولا يتنا من ان يشركك
الشيطان في مالك وولدك كما امر

قول کو یاد کرو کہ (ابلیس نے کہا ہے کہ) میں ان کی اور انکی اولاد کی
طرف اپنے لشکر کو بھیجوں گا اور انکی اموال و اولاد میں شریک کر دوں گا۔
شیطان نے یہ سب وعدہ کیا ہے دھمکی نہیں دی مگر یہ سب دھوکا ہی دھوکا ہے

اے کمیل ابلیس نے کوئی وعدہ اپنے نفس کے لئے نہیں کیا
اس نے جو کچھ وعدہ اپنے رب سے کیا ہے وہ مخلوق کو گناہوں پر
آمادہ کرنے کے لئے ہے تاکہ ان کو ہلاکت میں ڈالے۔

اے کمیل وہ تجھ کو اپنے مکر میں بہت ہی لطف کیساتھ
پھانسے گا اور وہ جو جانتا ہے اس کا تجھ کو حکم دے گا اور
تو اس کی اطاعت میں اس کا مانوس ہو جائے گا جس کو
پھر چھوڑ نہ سکے گا اور گمان کرے گا کہ یہ ملک مقرب ہے
حالانکہ وہ شیطان رجیم ہے پس جب تو اس کے پاس ٹھہرے
گا اور مطمئن ہو جائے گا تجھ کو ہلاک کرنے والے ارادوں پر
آمادہ کرے گا جس سے نجات ممکن نہ ہوگی۔

اے کمیل اس کے پاس ایک جال ہے جس کو وہ نصب
کرتا ہے تو اس سے ڈر کہ کہیں تو اس میں نہ پھنس جائے۔

اے کمیل زمین اس کے جالوں سے بھری ہوئی ہے
اس سے کوئی نجات نہ پائے گا مگر جس نے ہمارے ذریعہ
کو اختیار کر لیا ہو اور اللہ نے آگاہ کر دیا ہے کہ کوئی اس
سے نجات نہ پائے گا مگر اس کے خاص بندے اور
ہمارے اولیاء کے دوست۔ اے کمیل یہ اللہ کا قول ہے کہ
"ہمارے خاص بندوں پر تیرا غلبہ نہ ہوگا" نیز یہ کہ اس کا
غلبہ ان پر ہوگا جو اس کو دوست رکھتے ہیں اور جو اللہ
کے ساتھ اس کو شریک ٹھہراتے ہیں۔

اے کمیل جیسا کہ حکم دیا گیا ہے کہ ہماری محبت کے ذریعہ
اس بات سے نجات حاصل کر کہ شیطان تیرے مال اور تیری اولاد میں
شریک ہو۔

یاکمیل لا تغترّ باقوام یصلّون فیطیلون ویصومون فیداومون ویتصدقون فیحسبون انّهم موفقون۔

یاکمیل اقسم باللّٰہ لسمعت رسول اللّٰہ یقول ان الشیطان اذا حمل قومًا علی الفواحش مثل الزّنا وشرب الخمر والربا وما اشبہ ذالک من الحناء والمأثم حبب الیہم العبادۃ الشدیدۃ والخشوع والرکوع والخضوع والسجود ثم حملہم علی ولایۃ الائمۃ الذین یدعون الی النار یوم القیٰمۃ لاینصرون

یاکمیل انہ مستقر ومستودع واحذر ان تکون من المستودعین۔

یاکمیل انما تستحق ان تکون مستقرا اذا لزمت الجادۃ الواضحۃ التی لاتخرجک الی عوج ولا تزیلک عن منہج ما حملناک علیہ وماہدیناک الیہ

یاکمیل لارخصۃ فی فرض ولاشدۃ نافلۃ۔

یاکمیل ان اللّٰہ عزوجل لایسئلک الّا عما فرض فما قدمنا عمل النوافل بین ایدینا للاہوال الاضام والطامۃ یوم المقام

یاکمیل ان الواجب للّٰہ اعظم من ان تزیلہ الفرایض والنوافل وجمیع

اے کمیل ایسے لوگوں سے دھوکا نہ کھا جو نماز میں طول دیتے ہیں روزہ کی مداومت کرتے ہیں اور صدقہ دیتے ہیں اور اس گمان میں ہیں کہ ان کو توفیق حاصل ہوئی ہے۔

اے کمیل خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں نے رسول اللہؐ سے سنا ہے کہ شیطان جس قوم کو فواحشات مثلاً زنا، شراب نوشی سود خواری اور اس کے مثل جیسے عداوت، گناہ وغیرہ میں مبتلا کرنا چاہتا ہے تو پہلے ان کو شدید عبادت خشوع و خضوع، رکوع و سجود میں معین کرتا ہے پھر ان آئمہ کی ولایت و محبت میں پھانس لیتا ہے جو قیامت کے روز جہنم کی طرف بلائیں گے، جب کہ کسی کی مدد نہ کی جائے گی۔

اے کمیل یہ ایک مستقر چیز اور امانت ہے امانت دار بننے میں احتیاط کرو۔

اے کمیل تو مستحق ہے کہ مستقر قرار دیا جائے جب تو اس راستہ کو اختیار کرے جو تیرے لئے لازم ہے تو یہ تجھ کو کجی کی طرف نہیں لے جائے گا اور نہ سیدھے راستہ سے گمراہ کریگا جس پر ہم نے تجھکو چلایا ہے اور جسکی طرف ہم نے تیری ہدایت کی ہے۔

اے کمیل فرائض کی ادائی میں کوئی رعایت نہیں اور نوافل کی ادائی میں کوئی سختی نہیں۔

اے کمیل خدائے عزوجل سوائے فرائض کے سوال نہ کرے گا ہم نے عمل نوافل کو جو ہمارے سامنے ہے تاریک خوفناکیوں اور یوم قیامت کی سختیوں سے بچانے کے لئے مقدم کیا ہے۔

اے کمیل واجبات خدا کے پاس فرائض نوافل تمام اعمال اور نیک اموال (کی تیرات) کے ترک کئے جانے سے

الاعمال وصالح الاموال ولكن من تطوّع خيرا فهو خير له

یا کمیل ان ذنوبك اكثر من حسناتك وغفلتك اكثر من ذكرك ونعم الله عليك اكثر من كل عملك

یا کمیل انه لا تخلو امن نعمة الله عزّ وجلّ عندك وعافيه فلا تخل من تحميده وتسبيحه وتقديسه وشكره وذكره على كل حال۔

یا کمیل لا تكونن من الذين قال الله عزوجل نسوا الله فانسٰهم انفسهم ونسٰهم الى الفسق اولئك هم الفاسقون۔

یا کمیل ليس الشان ان تصلى وتصوم وتتصدّق الشان ان تكون الصلوٰة فعلت بقلب نقى وعمل عند الله مرضى وخشوع سوىٍ والبقاء للجدّ فيها۔

یا کمیل عند الركوع والسجود وما بينهما تبتهل العروق والمفاصل حتى تثوب ولاءٍ الى ما تاتى به من جميع صلوٰتك۔

یا کمیل انظر فيما تصلى وعلى ما تصلّى ان لم تكن من وجهه وحلّه فلا قبول۔

یا کمیل انّ اللسان يبوح من القلب و

عظیم تر ہیں مگر جس نے نیکی بجالائی اس کے لئے تمام اعمال بہتر ہیں۔

اے کمیل بیشک تیرے گناہ تیری نیکیوں سے زیادہ ہیں اور تیری غفلت تیرے ذکر سے زائد ہے اور تجھ پر اللہ کی نعمتیں تیرے اعمال سے زیادہ ہیں۔

اے کمیل اللہ کی نعمتوں سے کوئی زمانہ خالی نہیں پس ہر حال میں اس کی حمد، بزرگی ماننے، اس کی تسبیح و تقدیس اور اس کے شکر اور اس کے ذکر سے غافل نہ رہ۔

اے کمیل ان لوگوں سے مت ہو جن کے لئے خدا نے فرمایا ہے کہ انہوں نے اللہ کو بھلا دیا ہے پس انہوں نے اپنی ذات اور نسب کو فسق کی طرف بھلا دیا ہے۔ یہ لوگ فاسق ہیں۔

اے کمیل اس میں کوئی عزت نہیں کہ تو نماز پڑھے روزہ رکھے اور صدقہ دے بلکہ عزت اس میں ہے کہ تیری نماز پاکیزہ قلب سے ادا ہو اور عمل اللہ کے نزدیک پسندیدہ ہو اور خشوع کے ساتھ ہو پس اس میں باقی رہنے کی کوشش کر۔

اے کمیل رکوع و سجود میں اور جو کچھ ان کے درمیان ہے تمام رگیں اور جوڑ ایسی مستغرق ہو جائیں کہ سب ایک ہو جائیں یہاں تک کہ تیری نماز ختم ہو جائے۔

اے کمیل اس بات پر غور کر کہ تو نماز کیوں اور کس کے لئے پڑھ رہا ہے اگر اس کی علت اور سبب معلوم نہ کیا تو نماز قبول نہ ہوگی۔

اے کمیل قلب کی بات زبان سے ظاہر ہوتی ہے قلب

والقلب يقوم بالغذاء فانظر فيما تغذي قلبك وجسمك فان لم يكن ذلك حلالاً لم يقبل الله تعالى تسبيحك ولا شكرك

يا كميل افهم واعلم انا لا نترخص في ترك اداء الامانات لاحد من الخلق فمن روي عني في ذلك رخصة فقد ابطل واثم وجزاؤه النار بما كذب اقسم سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله يقول لي قبل وفاته بساعة مرارا ثلثة يا ابا الحسن ادالامانة الى البر والفاجر فيما قل وجل حتى في الخيط والمخيط۔

يا كميل لا غزو الا مع امام عادل ولا نفل الا مع امام فاضل

يا كميل لا غزو الا لا يظهر نبي وكان في الارض مومن تقي لكان في دعائه الى الله مخطئا او مصيبا بلى والله مخطئا حتى ينصبه الله عزوجل ويوهله

يا كميل الدين لله فلا تغترن باقوال الامة المخدوعة التي قد ضلت بعد ما اهتدت وانكرت وجحدت بعد ما اقبلت

يا كميل الدين لله تعالى فلا يقبل الله تعالى من احد القيام به الا رسولاً او نبيا او وصيا

يا كميل لها نبوة ورسالة وامامة

غذا سے قائم ہے پس اس پر غور کر کہ تو نے اپنے قلب اور جسم کو کیا غذا دی اگر یہ تیرے لئے حلال نہیں ہے تو خدا تیری تسبیح و شکر کو قبول نہ کرے گا۔

اے کمیل سمجھ لے اور جان لے کہ مخلوق میں کسی کی بھی امانت کی ادائی کے ترک کرنے کی اجازت نہیں اگر کسی نے اس بابت اس کے خلاف روایت کی اور مجھ سے منسوب کیا تو اس نے غلط کہا اور گناہ گار ہوا۔ اس کے لئے اس کذب کی سزا جہنم ہوگی۔ میں قسم کھاتا ہوں کہ میں نے رسول خدا سے ان کی وفات سے ایک ساعت پہلے سنا حضرت نے تین مرتبہ فرمایا کہ اے ابوالحسن امانت ادا کرو خواہ وہ کسی نیک کی ہو یا فاجر کی خواہ وہ کم ہو یا زیادہ یہاں تک کہ وہ سوئی کے ناکے کے برابر تاگا کیوں نہ ہو۔

اے کمیل کوئی جنگ جائز نہیں مگر امام عادل کے ساتھ اور (جنگ کے لئے) نقل مقام جائز نہیں مگر امام فاضل کے ساتھ۔ اے کمیل کیا تو نے دیکھا کہ اگر نبی ظاہر نہ ہوتے اور زمین پر کوئی پرہیزگار مومن خدا سے دعا کرنے میں یا خاطی ہوتا یا بے خطا بلکہ قسم بخدا اگر وہ خاطی ہوتا تو خدا مقرر کر دیتا اور اس کے لئے آسانی کر دیتا۔

اے کمیل دین اللہ کا ہے پس تو فریب خوردہ امت کے اقوال سے جو ہدایت پانے کے بعد گمراہی ہوگئی اور انکار کیا اور قبول کرنے کے بعد جان بوجھ کر انکار کیا دھوکا مت کھا۔

اے کمیل دین اللہ کے لئے ہے خداوند تعالیٰ دین کے ساتھ سوائے رسول نبی یا وصی کے اور کسی کے قیام کو قبول نہیں کرتا۔

اے کمیل یہ نبوت و رسالت و امامت ہے اس کے علاوہ

ولا بعد ذالك الا متولين ومتغلبين وضالين ومبتدعين۔

یا کمیل ان النصاریٰ لم تعطل اللّٰہ تعالیٰ والیہود ولا مجد موسیٰ ولا عیسیٰ ولکنہم زادوا ونقصوا وحرفوا والحدوا فلعنوا ومقتوا ولم یتوبوا ولم یقبلوا۔

یا کمیل انما یتقبل اللّٰہ من المتقین

یا کمیل ان ابانا آدم لم یلد یہودیا ولا نصرانیا ولا کان ابنہ الا حنیفا مسلما فلم یعقہ بالواجب علیہ فاداہ الی ان لم یقبل اللّٰہ قربانہ بل قبل من اخیہ فحدہ وقتلہ وھو من المسجونین فی الفلق الذی علتہم اثنی عشر سنۃ من الاولین والفلق الاسفل من النار ومن بخارہ حر جہنم وحبك فیما حر جہنم من بخارہ

یا کمیل نحن واللّٰہ الذین اتقوا والذین ہم محسنون

یا کمیل ان اللّٰہ عز وجل کریم حلیم عظیم رحیم دلنا علیٰ اخلاقہ وامرنا بالاخذ بہا وحمل الناس علیہا فقد ادیناہا غیر مختلفین وارسلناہا غیر منافقین وصدقناہا غیر مکذبین وقبلناہا غیر مرتابین لم یکن لنا واللّٰہ

کچھ نہیں ہیں مگر دین سے روگردان لوگ، سرکش گمراہ اور بدعتی ہیں۔

اے کمیل یہود و نصاریٰ نے نہ اللہ تعالیٰ کو معطل کیا اور نہ موسیٰ و عیسیٰ سے انکار کیا بلکہ انہوں نے زیادتی و کمی کی اور تحریف والحاد کیا پس وہ لعنتی ہوئے اور دشمن بنائے گئے اور انہوں نے توبہ بھی نہ کی اور قبول بھی نہ ہوئی۔

اے کمیل بتحقیق کہ خدا متقین (کی توبہ) قبول کرتا ہے

اے کمیل ہمارے جد آدم نہ یہودی پیدا ہوئے تھے اور نہ نصرانی اور نہ ان کا کوئی بیٹا سوائے سچے مسلمان کے تھا ان پر کوئی چیز واجب نہیں ہوئی تھی پھر بھی وہ ادا کر دیتے تھے۔ خدا نے (قابیل کی) قربانی کو قبول نہ کیا تھا بلکہ اس کے بھائی کی قربانی قبول ہوئی تھی جس کی وجہ اس نے حسد کیا اور اس کو قتل کر دیا اور ان قیدیوں سے ہوگیا جو خلق میں رہیں گے جن کی تعداد بارہ ہے جن میں سے چھ اولین سے ہوں گے جو جہنم کے تاریک ترین مقام پر رہیں گے اس کی حرارت سے جہنم کی حرارت باقی ہے اور تیرا گمان ہے کہ جہنم کی حرارت سے اس کی حرارت قائم ہے اے کمیل خدا کی قسم ہم وہ ہیں جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا اور وہ ہیں جو احسان کرتے ہیں

اے کمیل اللہ عزوجل کریم حلیم عظیم اور رحیم ہے جس نے اپنے اخلاق ہم کو بتائے اور ان کے اختیار کرنے کا حکم دیا اور لوگوں کو اس بات پر آمادہ کیا پس ہم نے اس کو بغیر اختلاف کے ادا کیا اور اس کو غیر منافقین کو پہونچایا اور اس کی تصدیق کی سچوں کی طرح اور اس کو قبول کیا شک نہ کرنے والوں کی طرح خدا کی قسم کہ ہمارے لئے شیاطین نہیں ہیں

شیاطین نوحی الیھا ونوحی الینا کما وصف
اللہ تعالیٰ قوما ذکرھم اللہ عزوجل
باسمائھم فی کتابہ لو قری کما انزل
شیاطین الانس والجن یوحی بعضھم الی
بعض زخرف القول غرورا
یا کمیل الویل لھم فسوف یلقون
غیا۔
یا کمیل لیست واللہ متملقا اطاع ولا صمتا
حتی اعصی ولا ممانا لطام الاعراب
حتی انتحل امرۃ المومنین وادعی
بھا۔
یا کمیل نحن ثقل الاصغر والقرآن
الثقل الاکبر وقد اسمعھم رسول اللہ
وقد جمعھم فنادی الصلوٰۃ جامعۃ
یوم کذا وکذا وایاما سبعۃ وفلان
کذا فلم تخلف احد فصعد المنبر
فحمد اللہ واثنی علیہ وقال معاشر
الناس انی مودع عن ربی عزوجل ولا مخبر
عن نفسی فمن صدقنی فقد صدق اللہ ومن
صدق اللہ اثابہ الجنان ومن کذبنی
کذب اللہ عزوجل ومن کذب اللہ
اعقبہ النیران ثم نادانی فصعدت
فاقامنی دونہ وراسی الی صدرہ والحسنؑ
والحسین عن یمینہ وشمالہ ثم قال
معاشر الناس امرنی جبرئیل عن اللہ

کہ ہم انہیں حکم دیں یا وہ ہم کو وحی کریں جیسا کہ خدا نے
ایک قوم کا وصف کیا ہے اور اپنی کتاب میں ناموں کے ساتھ
ان کا ذکر کیا ہے اگر اس کو پڑھا جائے جیسا کہ جن و انس
کے شیاطین نے نازل کیا کہ بعض سے بعض کہتے تھے کہ دھوکا
دینے کے لئے قول کو مزین کرتے تھے۔
اے کمیل ان کے لئے پھٹکار ہے کہ وہ (خدا سے) گمراہی
کے ساتھ ملاقات کریں گے۔
اے کمیل خدا کی قسم وہ چاپلوسی کرنے والے نہ
تھے حتیٰ کہ انہوں نے اطاعت کی اور نہ ان لوگوں سے تھے
جنہوں نے گناہ کیا نہ انہوں نے ذلت اٹھائی عربوں کی
کی بدعنوانیوں سے یہاں تک کہ مومنین کی حکومت منتقل ہو گئی جس
کا انہوں نے دعویٰ کیا تھا۔
اے کمیل ہم ثقل اصغر ہیں اور قرآن ثقل اکبر اس روز
وہ سب جمع ہوئے تھے اور نماز جامعہ کی ندا دی گئی تھی اور
انہوں نے رسول اللہ کو سنا وغیرہ وغیرہ اور سات روز
تک یہ ہوا اور یہ ہوا پس کسی نے اختلاف نہ کیا اور حضرت
منبر پر تشریف لے گئے اور خدا کی حمد کی اور فرمایا کہ لوگو
میں خدا کی جانب سے (حکم خدا کو) ادا کرنے والا ہوں
اپنے دل سے نہیں پس جس نے میری تصدیق کی اس نے
خدا کی تصدیق کی وہ جنت میں پہونچے گا اور جس نے
میری تکذیب کی اس نے خدا سے عزوجل کی تکذیب
کی جس نے خدا کو جھٹلایا اس کو جہنم ملے گا پھر حضرت
نے مجھے بلایا اور میں اوپر چڑھ گیا اور مجھے قریب بٹھا
لیا اس طرح کہ میرا سر ان کے سینے کے سامنے تھا حسنؑ
اور حسینؑ سیدھے اور بائیں جانب تھے پھر فرمایا کہ اے لوگو

عزوجل انه ربي وربكم ان اعلمكم ان
القرآن هو الثقل الاكبر وان وصيي هذا
وابناي ومن خلفهم من اصلابهم هم
الثقل الاصغر ليشهد الثقل الاكبر
للثقل الاصغر ويشهد الثقل الاصغر
للثقل الاكبر كل واحد منهما ملازم
لصاحبه غير مفارق له حتى يردا على
الله فيحكم بينهما وبين العباد

يا كميل فاذا كنا كذلك فعلام نتقدمنا
من تقدم ونتاخر عنا من تاخر

يا كميل قد ابلغهم رسول الله رسالته
ونصح لهم ولكن لا يحبون الناصحين۔

يا كميل قال رسول الله صلعم قولا اعلنه المهاجرون والانصار متوافرون يوما بعد
العصر يوم النصف من شهر رمضان
قائما على قدميه من فوق منبر علي
مني وابناي منه والطيبون ومني
ومنهم وهما الطيبون لعدامتهم
وهم سفينة نوح من ركبها نجى ومن
تخلف عنها هوى الناجي في الجنة و
الهادي في لظى۔

يا كميل الفضل بيد الله يوتيه
من يشاء والله ذو الفضل العظيم

يا كميل ما يحسدنا والله شانا قبل
ان يعرفونا الا تراهم يحسدهما يانا عن

خدا کی جانب سے جبرئیل نے حکم لایا ہے کہ وہ میرا بھی رب
ہے اور تمہارا بھی کیا میں تمہیں بتاؤں کہ قرآن ثقل اکبر
ہے اور میرا یہ وصی اور اس کے فرزند اور ان کے صلب سے
ظاہر ہونے والے ثقل اصغر ہیں۔ ثقل اکبر ثقل اصغر کی گواہی
دے گا اور ثقل اصغر ثقل اکبر کی یہ سب ایک ہیں اور ایک
دوسرے سے ملا ہوا ہے ان میں جدائی نہ ہوگی یہاں تک کہ یہ
میرے پاس لوٹ آئیں۔ پس جب خدا ان کے اور بندوں
کے درمیان حکم دے گا۔

اے کمیل جب ایسا ہوگا جس نے ہم سے سبقت کی کوشش
کی اس سے ہم آگے رہیں گے اور جس نے تاخیر کی وہ آخر میں رہیگا۔

اے کمیل رسول اللہؐ نے انہیں اپنی رسالت پہونچادی
اور نصیحت کردی لیکن آپ ناصحین کو پسند نہیں کرتے تھے۔

اے کمیل رسول اللہ نے ایک روز بعد عصر نصف
رمضان کو منبر پر کھڑے ہوکر ایک بات فرمائی تھی جس کا
کثرت سے مہاجرین و انصار نے اعلان کیا تھا کہ علیؑ مجھ
سے ہے اور میرے فرزند اس سے ہیں پاک لوگ مجھ سے
اور ان سے ہیں اور وہ پاک ہیں اور وہ سفینہ نوح ہیں۔
جو اس میں سوار ہوا نجات پائی اور جس نے تخلف کیا جہنم
رسید ہوگیا۔

ناجی جنت میں جائے گا اور ہاوی بھڑکتی آگ میں
جائیں گے۔

اے کمیل فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے جس کو چاہتا
ہے عطا کرتا ہے اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔

اے کمیل خدا کی قسم جس نے ہم سے حسد کیا اس نے
ہماری معرفت حاصل کرنے سے پہلے ہم کو گھٹا دیا کیا تم

یاکمیل انما فلک من خطی بدینا زایلۃ مدبرۃ فانھم ویحظی باخرۃ باسیۃ ثابتۃ۔

یاکمیل کل بصیر الی الاخرۃ والذی یرغب فیہ منھا ثواب اللہ عزوجل والدرجات العلی من الجنۃ التی لا یورثھا الا من کان تقیاً۔

یاکمیل ان شئت فقم اقول وسجلی۔

اے کمیل خدا سے دنیا میں میرا حصہ جو ملنا تھا مل گیا۔ دنیا زائل ہونے والی ہے بیٹھ پھر لینے والی ہے اس کو سمجھے کہ آخرت کا حصہ باقی رہنے والا ہے۔

اے کمیل آخرت کی بصیرت رکھنے والا ہر شخص اور اس شخص کے لئے جو اس کی رغبت رکھتا ہو اس کے لئے اللہ کا ثواب اور جنت کے اعلیٰ درجات ہیں جن کا سوائے متقی اور پرہیزگار کے کوئی وارث نہ ہوگا۔

اے کمیل اگر چاہتا ہے تو آمادہ ہو جا اور میں جو کہتا ہوں اس پر عمل کر۔ تحفۃ العقول، بحار ج ۷)

نوف البکالی سے گفتگو

(۱) نوف البکالی سے روایت ہے کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت امیر المومنینؑ کو دیکھا کہ آپ نے ایک شب نمازوں سے فارغ ہونے کے بعد ستاروں کی طرف نظر کی اور دیر تک دیکھتے رہے اور تلاوت قرآن فرماتے رہے اور ارشاد فرمایا کہ:

امیر المومنین: یا نوف ارا قد انت ام راقد

نوف: بل راقد ارمقک ببصری یا امیر المومنینؑ

امیر المومنینؑ: یا نوف طوبیٰ للزاھدین فی الدنیا الراغبین فی الاخرۃ۔ اولئک الذین اتخذوا الارض بساطاً وترابھا فراشاً وماءھا طیباً والقرآن وثاراً والدعاء شعاراً وقرضوا من الدنیا علی منھاج المسیح بن مریم۔

امیر المومنین: اے نوف تو سو رہا ہے یا جاگ رہا ہے۔

نوف: یا امیر المومنین میں جاگ رہا ہوں اور بصارت سے دیکھ رہا ہوں۔

امیر المومنین: اے نوف دنیا کے زاہدوں کے لئے خوشخبری ہے جو کہ آخرت کی طرف راغب ہیں یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے زمین کو دری اس کی مٹی کو اپنا فرش اس کے پانی کو خوشگوار قرآن کو اپنی قبا اور دعا کو اپنا شعار قرار دیا اور دنیا سے مسیح ابن مریم کی طرح منتقل ہو گئے۔